اتوار14جون،2020

مضمون۔ خدا محافظِ انسان

سنہری متن: متی26باب 53آیت

"کیا تُو نہیں سمجھتا کہ میں اپنے باپ سے منت کر سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے پاس ابھی موجود کر دے گا؟" یسوع مسیح

جوابی مطالعہ: 2سلاطین6باب 15تا17آیات

زبور68: 17آیت

زبور40: 4،5آیات

15۔ اور جب اُس مردِ خدا کا خادم صبح کو اٹھ کر باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک لشکر معہ گھوڑوں اور رتھوں کے شہر کے چوگرد ہے سو اُس خادم نے جا کر اُس سے کہا ہائے اے میرے مالک! ہم کیا دعا کریں؟

16۔ اُس نے جواب دیا خوف نہ کر کیونکہ ہمارے ساتھ والے اُن کے ساتھ والوں سے زیادہ ہیں۔

17۔ اور الیشع نے دعا کی اور کہا اے خداوند اُس کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکے تب خداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھول دیں تو اُس نے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیشع کے گرداگرد ایک پہاڑ آتشی گھوڑوں اور رتھوں سے بھرا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ خدا کے رتھ بیس ہزار بلکہ ہزار ہا ہزار ہیں۔ خداوند جیسے کوہِ سیناہ میں ہے ویسا ہی اُن کے درمیان مقدِس میں ہے۔

4۔ مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ہے۔

5۔اے خداوند میرے خدا! جو عجیب کام تُو نے کئے اور تیرے خیال جو ہماری طرف ہیں وہ بہت سے ہیں۔ میں اُن کو تیرے حضور ترتیب نہیں دے سکتا اگر میں اُن کا ذکر یا بیان کرنا چاہوں تو وہ شمار سے باہر ہیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور121: 1،2،3،(وہ جو)،7آیات

1۔ میں اپنی آنکھیں پہاڑ کی طرف اٹھاؤں گا میری کُمک کہاں سے آئے گی؟

2۔ میری کُمک خداوند سے ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔

3۔۔۔۔ وہ جو تیرا محافظ ہے اونگھنے کا نہیں۔

7۔ خداوند ہر بلا سے تجھے محفوظ رکھے گا۔ اور تیری جان کو محفوظ رکھے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ خروج23باب20،25آیات

20۔دیکھ میں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں کہ راستے میں تیرا نگہبان ہو اور تجھے اُس جگہ پہنچادے جسے میں نے تیار کیا ہے۔

25۔اور تم خداوند اپنے خدا کی عبادت کرنا تب وہ تیری روٹی اور پانی پر برکت دے گا اور میں تیرے بیچ سے بیماری کو دُور کردوں گا۔

3۔ مرقس5باب25،26(دُکھ اٹھایا) تا34آیات

25۔پھر ایک عورت جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا۔

26۔۔۔۔کئی طبیبوں سے تکلیف اٹھا چکی تھی اور اپنا سب مال خرچ کر کے بھی اُسے کچھ فائدہ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی تھی۔

27۔یسوع کا حال سُن کر بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئی اور اُس کی پوشاک کو چھوا۔

28۔کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں اُس کی پوشاک ہی چھولوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی۔

29۔اور فی الفور اُس کا خون بہنا بند ہو گیا اور اُس نے اپنے بدن میں محسوس کیا کہ میں نے اس بیماری سے شفا پائی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

30۔ یسوع نے فی الفور اپنے میں معلوم کر کے کہ مجھ میں سے قوت نکلی اُس بھیڑ میں پیچھے مڑ کر کہا کس نے میری پوشاک چھوئی؟

31۔ اُس کے شاگردوں نے کہا تُو دیکھتا ہے بھیڑ تجھ پر گری پڑتی ہے اور تُو کہتا ہے مجھے کس نے چھوا؟

32۔ اُس نے چاروں طرف نگاہ کی تاکہ جس نے یہ کام کیا اُسے دیکھے۔

33۔ وہ عورت جو کچھ اُس سے ہوا تھا محسوس کر کے ڈرتی اور کانپتی ہوئی اور اُس کے آگے گر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے کہہ دیا۔

34۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹی تیرے ایمان سے تجھے شفا ملی۔ سلامت چلی جا اور اپنی بیماری سے بچی رہ۔

4۔ یسعیاہ 63 باب 7، 9 (فرشتہ)، 16 (اوہ)، 19 (تا:) آیات

7۔ میں خداوند کی شفقت کا ذکر کروں گا۔ خداوند کی ستائش کا اُس سب کے مطابق جو خداوند نے ہم کو عنایت کیا اور بڑی مہربانی کا جو اس نے اسرائیل کے گھرانے پر اپنی خاص رحمت اور فراوان شفقت کے مطابق ظاہر کیا ہے۔

9۔۔۔ اُس کے حضور کے فرشتہ نے اُن کو بچایا۔ اُس نے اپنی الفت و رحمت سے اُن کا فدیہ دیا۔ اُس نے اُن کو اٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ اُن کے لئے پھرا۔

16۔۔۔ تُو اے خداوند ہمارا باپ اور فدیہ دینے والا ہے۔ تیرا نام ازل سے ہے۔

19۔ ہم تیرے ہیں۔

5۔ امثال 3 باب 1 تا 3 (تا پہلا)5، 6 آیات

1۔اے میرے بیٹے میری تعلیم کو فراموش نہ کر۔ بلکہ تیرا دل میرے حکموں کو مانے۔

2۔ کیونکہ تُو اِن سے عمر کی درازی اور پیروی اور سلامتی حاصل کرے گا۔

3۔ شفقت اور سچائی تجھ سے جدا نہ ہو۔ تُو اُن کو اپنے گلے کا طوق بنانا اور اپنے دل کی تختی پر لکھ لینا۔

5۔ سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

6۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔

6۔ یرمیاہ 29 باب 11 تا 14 (تا دوسرا) آیات

11۔ کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ برائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی امید بخشوں۔

12۔ تب تم میرا نام لوگے اور مجھ سے دعا کروگے اور میں تمہاری سنوں گا۔

13۔ اور تم مجھے ڈھونڈوگے اور پاؤگے۔ جب پورے دل سے میرے طالب ہوگے۔

14۔ اور میں تم کو مل جاؤں گا خداوند فرماتا ہے اور میں تمہاری اسیری کو موقوف کراؤں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ اعمال12باب1،3(وہ آگے بڑھا)(تا پہلا)،4تا11آیات

1۔قریباً اُسی وقت ہیرودیس بادشاہ نے ستانے کے لئے کلیسیا میں بعض پر ہاتھ ڈالا۔

3۔۔۔۔تو اُس نے پطرس کو بھی گرفتار کر لیا۔

4۔اور اُس کو پکڑ کر قید کیا اور نگہبانی کے لئے چار چار سپاہیوں کے چار پہروں میں رکھا اِس ارادہ سے کہ فسح کے بعد اُس کو لوگوں کے سامنے پیش کرے۔

5۔پس قید خانہ میں تو پطرس کی نگہبانی ہو رہی تھی مگر کلیسیا اُس کے لئے بدن وجان دعا کر رہی تھی۔

6۔اور جب ہیرودیس اُس کو پیش کرنے کو تھا تو اُسی رات پطرس دو زنجیروں سے بندھا ہوا دو سپاہیوں کے درمیان سوتا تھا اور پہرے والے دروازے پر قید خانہ کی نگہبانی کر رہے تھے۔

7۔کہ دیکھو خداوند کا ایک فرشتہ آ کھڑا ہوا اور اُس کوٹھڑی میں نور چمک گیا اور اُس نے پطرس کی پسلی پر ہاتھ مار کر اُسے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھ! اور زنجیریں اُس کے ہاتھوں میں سے کھل گئیں۔

8۔پھر فرشتہ نے اُس سے کہا کہ کمر باندھ اور اپنی جوتی پہن لے۔اُس نے کہا اپنا چوغہ پہن کر میرے پیچھے ہو لے۔

9۔وہ نکل کر اُس کے پیچھے ہو لیا اور یہ نہ جانا کہ جو کچھ فرشتہ کی طرف سے ہو رہا ہے وہ واقعی ہے۔بلکہ یہ سمجھا کہ رویا دیکھ رہا ہوں۔

10۔پس وہ پہلے اور دوسرے حلقہ میں سے نکل کر اُس لوہے کے پھاٹک پر پہنچے جو شہر کی طرف ہے۔وہ آپ ہی اُن کے لئے کھل گیا۔پس وہ نکل کر کوچے کے اُس سرے تک نکل گئے اور فوراً فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۔

11۔اور پطرس نے ہوش میں آکر کہا کہ اب میں نے سچ جان لیا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیج کر مجھے ہیرودیس کے ہاتھ سے چھڑا لیا اور یہودی قوم کی ساری اُمید توڑ ڈالی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ زبور 91:9تا16 آیات

9۔ تُو اے خداوند! میری پناہ ہے! تُو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن بنالیا ہے۔

10۔ تجھ پر کوئی آفت نہ آئے گی۔ اور کوئی وبا تیرے خیمے کے نزدیک نہ پہنچے گی۔

11۔ کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ تیری سب راہوں میں تیری حفاظت کریں۔

12۔ وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اٹھالیں گے تاکہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔

13۔ تُو شیر ببر اور افعی روندے گا تُو جوان شیر اور اژدھا کو پامال کرے گا۔

14۔ چونکہ اُس نے مجھ سے دل لگایا ہے۔ اِس لئے میں اُسے چھڑاؤں گا۔ میں اُسے سرفراز کروں گا۔ کیونکہ اُس نے میرا نام پہچانا ہے۔

15۔ وہ مجھے پکارے گا اور میں اُسے جواب دوں گا۔ میں مصیبت میں اُس کے ساتھ رہوں گا۔ میں اُسے چھڑاؤں گا اور عزت بخشوں گا۔

16۔ میں اُسے عمر کی درازی سے آسودہ کروں گا۔ اور اپنی نجات اُسے دکھاؤں گا۔

سائنس اور صحت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ 8-5:587

خدا۔ عظیم میں ہوں؛ سب جاننے والا، سب دیکھنے والا، سب عمل کرنے والا، عقل کل، کُلی محبت، اور ابدی؛ اصول؛ جان، روح، زندگی، سچائی، محبت، سارا مواد؛ ذہانت۔

2۔ 1-27:487

یہ ادراک کہ زندگی خدا، روح ہے، زندگی کی لازوال حقیقت پر، اُس کی قدرت اور لافانیت پر یقین رکھنے سے ہمارے ایام کو دراز کرتا ہے۔

ایمان ایک سمجھے گئے اصول پر انحصار کرتا ہے۔ یہ اصول بیمار کو شفایاب کرتا ہے اور برداشت اور چیزوں کے ہم آہنگ مراحل ظاہر کرتا ہے۔

3۔ 20-17:23

ایمان، روحانی سمجھ کی جانب گامزن، وہ ثبوت ہے جو روح سے حاصل کیا گیا ہو، جو ہر قسم کے گناہ کی مذمت کرتا اور خدا کے دعووں کو قیام بخشتا ہے۔

4۔ 16-8:512

روح کو قوت، حضوری اور قدرت کی اور مقدس خیالات، محبت کے پروں کی بھی علامات دی جاتی ہیں۔ اُس کی حضوری کے یہ فرشتے، جن کے پاس پاک ترین فرمان ہے، عقل کے روحانی ماحول سے منسلک ہوتے اور متواتر طور پر خود کی خصوصیات کو دوبارہ پیدا کرتے ہیں۔ ہم اُن کی انفرادی اشکال کو نہیں جانتے، لیکن ہم یہ جانتے ہیں

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کہ اُن کی فطرت خدا کی فطرت اور روحانی برکات کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے؛ یوں علامتی ہوتے ہوئے، خارجی ہیں، تاہم نفسی ہیں، ایمان اور روحانی فہم کو بیان کرتے ہیں۔

5۔ 581:4۔7

فرشتے۔ خدا کے خیالات انسان تک پہنچانے والے؛ روحانی الہام، پاک اور کامل؛ اچھائی، پاکیزگی اور لافانیت کا اثر، ساری بدی، ہوس پرستی اور فانیت کی مذمت کرنے والے۔

6۔ 299:7۔17

میرے فرشتے بلند پایہ خیالات ہیں، جو کسی قبر کے دروازے پر ظاہر ہوتے ہیں، جن میں انسانی عقیدے نے اپنی احمقانہ زمینی امیدیں دفن کر رکھی ہیں۔ سفید انگلیوں سے وہ اوپر کی جانب ایک نئے اور جلالی بھروسے، زندگی کے بلند بانگ نمونوں اور اِس کی خوشیوں کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ فرشتے خدا کے نمائندہ کار ہیں۔ اوپر کی جانب بڑھنے والی یہ ہستیاں کبھی خودی، گناہ یا مادیت کی جانب راہنمائی نہیں کرتیں، بلکہ ساری اچھائی کے الٰہی اصول کی جانب ہدایت دیتی ہیں، جہاں ہر حقیقی انفرادیت، شبیہ اور خدا کی صورت اکٹھے ہوتے ہیں۔ ان روحانی ہدایات کو سنجیدگی سے توجہ دیتے ہوئے وہ ہمارے ساتھ ٹھہرتے ہیں، اور ہم ''بے خبر فرشتوں'' کی خاطر داری کرتے ہیں۔

7۔ 174:9۔14

خیالات کے نقشِ قدم، مادی نقطہ نظر سے بلند اُٹھتے ہوئے، بہت سست ہیں، اور مسافر کی لمبی رات کی جانب اشارہ کرتے ہیں؛ مگر اُس کی حضوری کے فرشتے، وہ روحانی الہام جو ہمیں بتاتے ہیں کہ ''رات کب کی گزر گئی اور دن نکلنے کو ہے''، اُداسی میں ہمارے نگہبان ہوتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ 18۔17:203

ہم ایک اعلیٰ حاکم سے زیادہ یا خدا سے کم طاقت والے حاکم پر یقین کرنے کا شکار ہو جاتے ہیں۔

9۔ 19۔18،11۔3:204

غلطی کی تمام تر اشکال غلط نتائج کی حمایت کرتی ہیں کہ یہاں ایک زندگی سے زیادہ زندگیاں موجود ہیں؛ کہ مادی تاریخ اُتنی ہی حقیقی اور زندہ ہے جتنی روحانی تاریخ ہے؛ کہ فانی غلطی بالآخر اُتنی ہی ذہنی ہے جتنی لافانی سچائی ہے؛ اور یہ کہ یہاں دو مختلف مخالف ہستیاں اور اشخاص، دو طاقتیں، یعنی روح اور مادا ہیں، جن کا نتیجہ تیسرا شخص (فانی انسان) ہوتا ہے جو گناہ، بیماری اور موت کے بھرموں کو لے جاتا ہے۔

اس قسم کے نظریات ظاہری طور پر غلط ہوتے ہیں۔ وہ سائنس کے امتحان کا سامنا کبھی نہیں کر سکتے۔

10۔ 26۔19:192

سائنس میں، خدا کے مخالف آپ کوئی قوت نہیں رکھ سکتے، اور جسمانی احساسات کو ان کی جھوٹی گواہی سے دستبردار ہونا پڑتا ہے۔ نیکی کے لئے آپ کے رسوخ کا انحصار اس وزن پر ہے جو آپ درست سکیل پر ڈالتے ہیں۔ جو نیکی آپ کرتے ہیں اور ظاہری جسم آپ کو محض قابلِ حصول قوت فراہم کرتے ہیں۔ بدی کوئی طاقت نہیں ہے۔ یہ طاقت کا تمسخر ہے جو جلد ہی اپنی کمزوری کو دھوکہ دیتا اور کبھی نہ اٹھنے کے لئے گر جاتا ہے۔

11۔ 25۔21:183

الٰہی عقل بجا طور پر انسان کی مکمل فرمانبرداری، پیار اور طاقت کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس سے کم وفاداری کے لئے کوئی تحفظات نہیں رکھے جاتے۔ سچائی کی تابعداری انسان کو قوت اور طاقت فراہم کرتی ہے۔ غلطی کو سپردگی طاقت کی کمی کو بڑھا دیتی ہے۔

12۔ 495:14۔20

جب بیماری یا گناہ کا بھرم آپ کو آزماتا ہے تو خدا اور اُس کے خیال کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ منسلک رہیں۔ اُس کے مزاج کے علاوہ کسی چیز کو آپ کے خیال میں قائم ہونے کی اجازت نہ دیں۔ کسی خوف یا شک کو آپ کے اس واضح اور مطمین بھروسے پر حاوی نہ ہونے دیں کہ پہچانِ زندگی کی ہم آہنگی، جیسے کہ زندگی ازل سے ہے، اس چیز کے کسی بھی دردناک احساس یا یقین کو تباہ کر سکتی ہے جو زندگی میں ہے ہی نہیں۔

13۔ 130:26۔2

اگر خدا یا سچائی کی بالادستی کے لئے سائنس کے مضبوط دعوے پر خیالات چونک جاتے ہیں اور اچھائی کی بالادستی پر شک کرتے ہیں، تو کیا ہمیں، اس کے برعکس، بدی کے زبردست دعوں پر حیران ہونا، اُن پر شک کرنا اور گناہ سے نفرت کرنے کو فطری اور اِسے ترک کرنے کو غیر فطری تصور کرنا، بدی کو ہمیشہ موجود اور اچھائی کو غیر موجود تصور نہیں کرنا چاہیے؟ سچائی کو غلطی کی مانند تعجب انگیز اور غیر فطری دکھائی نہیں دینا چاہیے، اور غلطی کو سچائی کی مانند حقیقی نہیں لگنا چاہیے۔

14۔ 548:13۔17

فانی غلطی کی ہر اذیت غلطی کو نیست کرنے میں غلطی کی مدد کرتی ہے، اور یوں لافانی سچائی کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ نئی پیدائش ہر لمحہ جاری رہتی ہے، جس میں انسان فرشتوں، خدا کے حقیقی خیالات، ہستی کے روحانی فہم کو بہلاتے ہیں۔

15۔ 567:3۔6،7۔8

یہ فرشتے ہمیں گہرائی سے بچاتے ہیں۔ سچائی اور محبت افسوس کے موقع پر قریب آجاتے ہیں، جب مضبوط ایمان اور روحانی طاقت آپس میں کشتی کرتی اور خدا کے فہم کی بدولت پھیلتی ہیں۔۔۔لا متناہی ہمیشہ موجود محبت کے لئے سب کچھ محبت ہے، اور کوئی غلطی، گناہ، بیماری نہیں اور نہ موت ہے۔

16۔ 224:29۔31(تادوسرا)

خدا کی قدرت قیدیوں کے لئے آزادی لاتی ہے۔ کوئی طاقت الٰہی محبت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

17۔ 372:14۔17

جب انسان پوری طرح سے کرسچن سائنس کو ظاہر کرتا ہے، تو وہ کامل ہو جائے گا۔ وہ نہ گناہ کرے گا، دُکھ اٹھائے گا، مادے کے ماتحت ہوگا، اور نہ خدا کی شریعت کی نافرمانی کرے گا۔ اس لئے وہ آسمان کے فرشتوں کی مانند ہو گا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکرایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔